روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
پیر 28/اگست 2006ء 3 شعبان 1427 ہجری 28 ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 192

خوبیاں یاد کرو

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

اپنے مرنے والوں کی خوبیاں یاد کیا کرو اوران کی کمزوریوں کا ذکر نہ کیا کرو۔

(جامع ترمذی کتاب الجنائز باب آخر حدیث نمبر940)

84 سال سے ممتاز جماعتی خدمات کی توفیق پانے والے، بےلوث خادم سلسلہ اور معروف قانون دان

حضرت مرزا عبدالحق صاحب رحلت فرما گئے

خلافت کے سچے وفادار، منفرد اعزازات کے مالک، نصف صدی سے ممبر صدر انجمن احمدیہ اور 35 سال تک صدر قضاء بورڈ رہے

احباب جماعت کو نہایت افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ گزشتہ 84 سال سے ممتاز جماعتی خدمات کی توفیق پانے والے، بےلوث خادم سلسلہ، عاشق قرآن، خلافت کے سچے وفادار، جماعت کیلئے غیر معمولی غیرت رکھنے والے معروف قانون دان حضرت مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا 26۔اگست 2006ء کو بعمر 106 سال وفات پاگئے۔

پیدائش اور ابتدائی حالات

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی پیدائش جنوری 1900ء میں ان کے آبائی وطن جالندھر شہر میں ہوئی۔ ان کے والد بزرگوار کا نام قادر بخش صاحب تھا۔بچپن میں ہی والدین کے سایہ عاطفت سے محروم ہوگئے۔ والد صاحب کی وفات کے بعد اپنے سب سے بڑے بھائی بابو عبدالرحمٰن صاحب کے پاس شملہ میں رہے۔آپ کے چچا اور بھائی کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی غلامی میں داخل ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔

1913ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب شملہ تشریف لے گئے۔آپ کا قیام جاکھو میں حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی کوٹھی پر تھا۔احباب جماعت کا وہاں آنا جانا رہتا۔ حضرت مرزا عبدالحق صاحب بھی حاضر ہوئے۔آپ پر حضرت صاحبزادہ صاحب کی شخصیت اور تقدس کا بہت گہرا اثر ہوا۔آپ نے 1916ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بیعت کا خط لکھا اور احمدیت میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

1921ء میں بی اے کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد آپ شملہ میں ملازم ہوگئے لیکن ڈیڑھ سال بعد ہی استعفیٰ دے کر لاء کالج میں داخلہ لے لیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے توجہ دلانے پر آپ نے قانون کا امتحان پاس کیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کے مطابق 2 جنوری 1926ء کو آپ نے گورداسپور میں وکالت کی پریکٹس شروع کردی۔

حضرت مرزا صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے چار خلفاء کے ساتھ عقیدت ومحبت کا تعلق تھا۔

آپ نے دو شادیاں کیں ۔جن سے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں۔

مجالس شوریٰ میں شرکت

جماعت احمدیہ کی مرکزی مجالس شوریٰ میں شرکت کا حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو ایک منفرد اعزاز حاصل ہے۔ جو کسی اور فرد جماعت کے حصے میں نہیں آیا۔ 1922ء میں جب مجلس مشاورت کا آغاز ہوا تو آپ شملہ جماعت کے ممبر تھے وہاں سے آپ جماعتی نمائندہ کے طور پر شوریٰ میں شامل ہوئے۔اس کے بعد آپ باقاعدگی سے مجالس شوریٰ میں شرکت کرتے رہے۔ایک دو سالوں کی مجالس شوریٰ کے علاوہ آپ کو اب تک ہونے والی تمام مجالس شوریٰ میں شرکت کا اعزاز حاصل ہے۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دور میں اور بعد میں بھی متعدد بار مجالس شوریٰ کی صدارت کا شرف حاصل ہوا۔

علمی و تحقیقی خدمات

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو خدا تعالیٰ نے فہم قرآن اور تحقیق وتدقیق کا ملکہ عطا فرمایا تھا۔جلسہ سالانہ کے موقع پر خطابات ،تقاریر، مختلف اخبارات ورسائل میں شائع ہونے والے مضامین، تحقیقی کتب جو ٹھوس علمی موضوعات پر مشتمل ہیں۔آپ کی محنت کا نچوڑ ہیں۔

حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی تصانیف مندرجہ ذیل ہیں :۔ 1۔ تنویر القلوب ۔ تین حصص 2۔صداقت حضرت مسیح موعود (اس کتاب کے متعلق ایک بزرگ نے حضرت مرزا عبدالحق صاحب کو لکھا کہ خدا تعالیٰ نے مجھے بتایا ہے کہ میں نے یہ کتاب اپنے حضور قبول کر لی ہے)3۔نزول وحی 4۔ روح العرفان 5۔ صفات باری تعالیٰ 6۔بعث بعد الموت یا اخروی زندگی 7۔انڈکس کتب حضرت مسیح موعود خطبہ الہامیہ تک 8۔ جہاد کی حقیقت 9۔نزول مسیح 10۔نوٹس قرآن کریم پر مبنی غیر مطبوعہ قلمی نسخہ۔آپ نے قرآن کے تفسیری نوٹس تحریر کر کے چھ جلدوں پر مشتمل ایک قلمی نسخہ تیار کیا جس پر آپ کی سالہا سال کی محنت صرف ہوئی جو آپ کے عاشق قرآن ہونے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

آپ کو امیر ضلع گورداسپور و امیر ضلع سرگودھا، امیر صوبہ پنجاب، ممبر صدر انجمن احمدیہ، فنانس کمیٹی کے ممبر، صدر قضاء بورڈ ، صدر وقف جدید، صدر تدوین فقہ کمیٹی، مجلس افتاء کے ممبر اور صدر کے عہدوں پر گرانقدر اور بھرپور خدمات کا موقع ملا۔

آپ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم کے مطابق وکالت شروع کی ۔ چند سال بعد آپ نے زندگی وقف کرنے کی درخواست کی لیکن حضور نے خط لکھا کہ آپ کی زندگی وقف ہے آپ فکر نہ کریں۔

حقیقت یہ ہے کہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب نے اپنی تمام عمر اعلیٰ درجہ کے واقف زندگی کے طور پر خدمت سلسلہ میں گزاری اور آپ کو 106 سال کی عمر میں بھی اس خدمت کی توفیق ملتی رہی۔حضرت مرزا صاحب کے مزید حالات بعد میں بیان کئے جائیں گے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے ادارہ الفضل آپ کی وفات پر جملہ پسماندگان سے تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم اور فدائی احمدی

محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو نہایت افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کہ نامور اور بزرگ مربی سلسلہ، فدائی اور قدیمی خادم دین محترم مولانا جلال الدین قمر صاحب مورخہ 24۔اگست 2006ء کو ساڑھے چار بجے سہ پہر فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بعمر 83 سال وفات پاگئے۔ چندہ ماہ پہلے گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی میں فریکچر ہوگیا تھا جس کی وجہ سے آپ صاحب فراش تھے۔ آپ نصف صدی سے زائد عرصہ تک جماعت کی بےلوث خدمات سرانجام دیتے رہے۔

آپ کی نماز جنازہ مورخہ 25۔اگست 2006ء کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی دعا کرائی۔

آپ 5 مئی 1923ء کو قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد صاحب کا نام مکرم علم الدین صاحب تھا۔آپ مختلف زبانوں کے ماہر سمجھے جاتے تھے اردو اور پنجابی کے علاوہ آپ کو عربی، فارسی، عبرانی ،سواحیلی لوگنڈا اور انگریزی زبانوں پر دسترس حاصل تھی۔ آپ کا وقف 5 مارچ 1946ء کو قبول ہوا اور جماعت کیلئے آپ کی عملی خدمات کا آغاز ہوا۔آپ درج ذیل تفصیل کے ساتھ مختلف جگہوں پر جماعتی خدمات سرانجام دیتے رہے۔

☆ ٹانگانیکا۔مارچ 1947ء تا دسمبر 1954ء
☆فلسطین۔دسمبر 1954ء تا 20۔اپریل 1966ء
☆یوگنڈا۔اگست 1967ء تا 20۔اکتوبر 1972ء
☆فلسطین۔اپریل 1973ء تا نومبر 1977ء
☆ کینیا۔نومبر 1977ء تا اپریل 1978ء
☆یوگنڈا۔دسمبر 1980ء تا اگست 1983ء

آپ کو جامعہ احمدیہ ربوہ میں بطور استاد ستمبر 1978ء تا دسمبر 1980ء اور 1983ء تا 2001ء

(باقی صفحہ 12 پر)

نفس کو مارو

نفس کو مارو کہ اس جیسا کوئی دشمن نہیں
چپکے چپکے کرتا ہے پیدا وہ سامان دیار
جس نے نفسِ دوں کو ہمت کر کے زیر پا کیا
چیز کیا ہیں اس کے آگے رستم و اسفند یار
گالیاں سن کر دعا دو پا کے دکھ آرام دو
کبر کی عادت جو دیکھو تم دکھاؤ انکسار
تم نہ گھبراؤ اگر وہ گالیاں دیں ہر گھڑی
چھوڑ دو ان کو کہ چھپوائیں وہ ایسے اشتہار
چپ رہو تم دیکھ کر ان کے رسالوں میں ستم
دم نہ مارو گر وہ ماریں اور کر دیں حال زار
دیکھ کر لوگوں کا جوش و غیظ مت کچھ غم کرو
شدت گرمی کا ہے محتاج باران بہار
خیر خواہی میں جہاں کی خوں کیا ہم نے جگر
جنگ بھی تھی صلح کی نیت سے اور کیں سے فرار
مجھ کو خود اس نے دیا ہے چشمۂ توحید پاک
تا لگا دے از سر نو باغ دیں میں لالہ زار
مجھ کو دے اک فوق عادت اے خدا جوش و تپش
جس سے ہو جاؤں میں غم میں دیں کے اک دیوانہ وار
وہ لگا دے آگ میرے دل میں ملت کیلئے
شعلے پہنچیں جس کے ہر دم آسماں تک بیشمار
اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہار دیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بے قرار
اک کرم کر پھیر دے لوگوں کو فرقاں کی طرف
نیز دے توفیق تا وہ کچھ کریں سوچ اور بچار
پیشہ ہے رونا ہمارا پیش رب ذوالمنن
یہ شجر آخر کبھی اس نہر سے لائینگے بار

(درثمین)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ماہ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ

۞ اس مبارک مہینہ میں رسول اکرم ﷺ کی صدقہ و خیرات کی رفتار تیز آندھی سے مشابہت رکھتی تھی۔ حدیث وسنت سے معلوم ہوتا ہے کہ رمضان المبارک اور انفاق فی سبیل اللہ کا باہم گہرا تعلق ہے۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود نے اس مبارک مہینہ میں تحریک جدید کے وعدہ سے سبکدوش ہونے کو بہت پسند فرمایا اور 29 رمضان المبارک کی دعائیہ تقریب میں ان خوش نصیب مخلصین کیلئے خصوصی دعا کی روایت قائم فرمائی جو اس تاریخ سے قبل اپنے وعدے ادا کر دیتے ہیں۔

امسال بھی انشاء اللہ ایسے خوش نصیب مخلصین کیلئے 29 رمضان المبارک 22۔اکتوبر 2006ء کی دعائیہ تقریب کے موقعہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دعا کی درخواست کی جائے گی۔ زیادہ سے زیادہ احباب وخواتین اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے مستفید ہونے کی سعی فرمائیں۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ 28 رمضان المبارک 21۔اکتوبر 2006ء تک دعائیہ فہرستیں مرکز میں پہنچا دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو مقبول خدمت بجالانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

گورنمنٹ جامعہ نصرت برائے خواتین کا B.A/B.Sc کا شاندار نتیجہ

۞ امسال کالج ہذا کے B.Sc کے امتحان میں نو طالبات نے شرکت کی اور فزکس اور ریاضی میں شاندار نمبر حاصل کئے یہ کالج میں B.Sc کا پہلا سیشن ہے۔ جبکہ B.A/B.Sc کے امتحان میں کل 132 طالبات شریک ہوئیں۔ اور 130 کامیاب رہیں۔

(پرنسپل گورنمنٹ جامعہ نصرت ربوہ)

داخلہ ٹیسٹ سال 07-2006ء

(طاہر پرائمری، بیوت الحمد پرائمری، مریم گرلز ہائی سکول)

تینوں سکولز میں داخلے کیلئے درج ذیل امور کی پابندی لازمی ہوگی۔

☆ اول ادنیٰ میں داخلہ کے وقت بچے/بچی کی عمر ساڑھے چار سال سے کم اور چھ سال سے زائد نہ ہو

☆ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفیکیٹ جمع کروانا لازمی ہوگا۔

☆ برتھ سرٹیفیکیٹ یا داخلہ فارم پر کسی قسم کی Cutting یا Over Writing قابل قبول نہ ہو گی۔

☆ تینوں سکولز میں اول ادنیٰ میں داخلہ جات کیلئے ٹیسٹ 29۔اگست 2006ء کو صبح نو بجے ہوگا۔

☆ طاہر پرائمری سکول میں باقی کلاسز میں داخلہ 30۔اگست کو صبح نو بجے ہوگا۔ جبکہ بیوت الحمد پرائمری سکول میں اول اعلیٰ تا پنجم اور مریم گرلز ہائی سکول میں کلاس چہارم تا ششم، ہشتم اور نہم میں داخلے کیلئے ٹیسٹ بھی 30۔اگست 2006ء کو صبح نو بجے ہوگا۔

☆ داخلہ ٹیسٹ پاس کرنے کے بعد School Leaving Certificate بھی پیش کرنا ہوگا۔

☆ داخلہ فارم اور پراسپیکٹس نیز مزید معلومات کیلئے سکول سے رابطہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

بجلی بند رہے گی

۞ مورخہ 28۔اگست کو صبح 9 بجے سے دوپہر 1 بجے تک تمام ربوہ کو بجلی کی فراہمی معطل رہے گی۔ اسی طرح 31۔اگست نیو فیڈر چناب نگر بند رہنے کی وجہ سے مندرجہ ذیل محلّہ جات متاثر ہونگے۔ مسلم کالونی، دارالنصر، دارالبرکات، دارالعلوم اور مضافات۔

احباب نوٹ فرمالیں۔

(اسسٹنٹ مینیجر فیسکو چناب نگر)

بازیافتہ بیگ

۞ ایک عدد بیگ جس میں کچھ کپڑے ہیں۔ کالج روڈ سے ملا ہے۔ جن صاحب کا ہو دفتر الفضل سے رابطہ کریں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

نکاح

۞ مکرم مبارک احمد صاحب چک نمبر 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے مکرم مولود شہزاد مدثر صاحب ابن مکرم مظفر احمد صاحب چک نمبر 195 ر۔ب جنڈانوالہ ضلع فیصل آباد کے نکاح کا اعلان مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم نیک محمد صاحب ملبورن آسٹریلیا کے ساتھ مکرم محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے جلسہ سالانہ سڈنی کے موقع پر مورخہ 16۔اپریل 2006ء کو کیا بعد میں ازراہ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

محمود احمد ملک صاحب

میرے والد مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب
اور ہمارے خاندانی حالات

﴿قسط سوم آخر﴾

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے تعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث والد مرحوم کے ساتھ بہت شفقت اور محبت کا سلوک فرماتے۔ یہ تعلق دیرینہ تھا۔ والد صاحب پچاس کی دہائی کا ایک واقعہ بہت محبت سے بیان کرتے کہ ایک دفعہ اپنے دفتر اکاؤنٹنٹ جنرل لاہور میں اپنی دفتر کی میز پر سر جھکائے اپنے کام میں مگن تھا کہ کوئی ان کی میز کے پاس آیا ہے۔ ایک بارعب اور دلنواز ''السلام علیکم'' کی آواز سن کر یک دم نگاہ جو اوپر کی تو اپنے سامنے سیدنا و امامنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کو موجود پایا۔ جو کسی دفتری کام کے سلسلہ میں بنفس نفیس تشریف لائے تھے۔ یہ ایک خوشگوار حیرت والا منظر تھا۔

حضور سے تعلق محبت و وفا ہمیشہ قائم رہا۔ خلافت ثالثہ کے دور با سعادت میں حضور نے اباجان مرحوم کو بعض اہم جماعتی امور تفویض فرمائے جو آپ نے تندہی سے سرانجام دیئے اور اس طرح حضور کا اعتماد اباجان کو حاصل تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 جون 1970ء میں حدیقۃ المبشرین کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

''اب میں نے نظام بدل کر اس کا اعلان کر دیا ہے۔ اس کے لئے میں ایک کمیٹی بناؤں گا۔ کیونکہ اس کے لئے بہت سی دفتری باتیں ہیں۔ ان کا فیصلہ کرنا ہے۔ ان کے پراویڈنٹ فنڈ اور ان کے حقوق وغیرہ کے متعلق ان سب امور پر غور کر کے اس پول کے اندر لے کر آنا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے مالی معاملات کے احمدی ماہر اس وقت گورنمنٹ میں کام کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک کو میں نے پیغام بھیج دیا ہے کہ ایک ہفتہ کی چھٹی لے کر یہاں آجاؤ۔ تب وہ پول میں جائے گا۔ (الفضل 30 جولائی 1970ء)

مندرجہ بالا ارشاد کے تحت حضور نے والد مرحوم کو (جو اے جی آفس میں مختلف حیثیتوں اور شعبوں میں کام کرتے رہے تھے اور پراویڈنٹ فنڈ اور دیگر مالی امور کا تجربہ رکھتے تھے) یاد فرمایا۔ اباجان مرحوم نے اپنی ڈائری میں لکھا کہ حضرت صاحب نے 19 جون 1970ء کے خطبہ جمعہ میں خاکسار کا ذکر فرمایا۔ نیز والد مرحوم نے لکھا کہ

''19 جون 1970ء کی شام کو حضرت اقدس کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ پوچھا کہ کیا ایک ہفتہ کے لئے آئے ہو۔ (نماز عشاء کے وقت حضور بیت مبارک میں تشریف لائے تو مجھے دیکھ کر عجیب پیاری مسکراہٹ لبوں پر آئی)۔ میں نے عرض کیا کہ نہیں حضور! ایک دن کے لئے آیا ہوں۔ کراچی 21 جون کو جانا ہے۔ فرمایا اچھا۔ صبح بات کریں گے۔۔۔۔''۔

اگلے روز اباجان حاضر خدمت ہوئے تو فرمایا۔ ''اب تو کراچی جاؤ۔ Settle ہو جاؤ تو پھر ایک ہفتہ کی رخصت لینا۔ جلدی نہیں ہے۔ میں نے خطبہ میں جامعہ سے فارغ ہونے والوں کے لئے پول کا اعلان کیا ہے۔ ان لوگوں کے لئے ایک بورڈ بناؤں گا۔ ان کے پراویڈنٹ فنڈ وغیرہ کے متعلق فیصلہ کرنا ہے۔ تمہارے ساتھ آدمی کر دوں گا''۔

اباجان مرحوم کو سٹینڈنگ فنانس کمیٹی اور دیگر امور کی بجا آوری کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقات کی سعادت ملتی۔ اس کے علاوہ بھی بغرض دعا اپنے ذاتی امور میں مشورے کے لئے حضور کی خدمت میں حاضری کی توفیق ملتی۔ ان ملاقاتوں سے واپس آکر بڑی تفصیل کے ساتھ بہت مزے لے لے کر اور بہت محبت سے ان ملاقاتوں کا حال اہل خانہ کے سامنے بیان کرتے۔ جس میں ہم سب کے دل میں بھی حضور سے محبت اور حضور سے ملاقات کی خواہش مہمیز پکڑتی۔

اباجان نے ایک مکان فروخت کیا۔ حضور نے دوران مشورہ ارشاد فرمایا کہ اس رقم کو جلد کسی دوسری جائیداد کی خرید میں استعمال کریں۔ اس ارشاد کی حکمت یہ تھی کہ یہ رقم عام روزمرہ کی ضرورتوں میں استعمال ہو کر ضائع نہ ہو جائے اور اباجان مرحوم نے اس نصیحت پر عمل کر کے فائدہ اٹھایا۔ اباجان مرحوم نے بعض اور جائیدادیں بھی فروخت کیں لیکن ہر دفعہ فروخت سے حاصل شدہ رقم جائیداد کی خرید پر ہی استعمال کی اور اس طرح نقصان سے محفوظ رہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے چہرے پر مسکراہٹ کھیلتی رہتی تھی اور آپ کی طبیعت میں شگفتگی تھی۔ ہلکے پھلکے انداز میں نصیحت بھی فرماتے۔ خاکسار کے رشتہ کے سلسلہ میں والدین تلاش میں تھے اور حضور ان کوششوں سے کسی حد تک آگاہ تھے اور مناسب رنگ میں رہنمائی بھی فرماتے۔ جب خاکسار کا رشتہ مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم آف کوئٹہ نمائندہ روزنامہ ''ڈان'' کی صاحبزادی کے ساتھ ہو گیا اور خاکسار کی شادی کے بعد اباجان مرحوم حضور سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئے۔ حضور نے اپنے مخصوص متبسم انداز میں فرمایا ''عشرت صاحب! آپ نے محمود کی شادی اپنی ککے زئی برادری میں ہی کی ہے نا! اب جھگڑے لے کر میرے پاس نہ آنا!''۔ حضور کا پیار کا یہ انداز تھا۔ حضور کی توجہ اور دعاؤں کا نتیجہ ہے کہ ہم دسمبر 2006ء میں اپنی کامیاب اور خوشگوار عائلی زندگی کی تیسویں سالگرہ اللہ کے بے پایاں فضلوں کی حمد کرتے ہوئے منا رہے ہیں۔

کئی دفعہ ہوتا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور ان کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اباجان مرحوم کے خط میں اس عاجز کو سلام کا تحفہ بھجواتے اور خاکسار کے خط کے جواب میں اپنے خط میں والد مرحوم کے نام سلام کا تحفہ موصول ہوتا اور ہمارے خاندان کے شب و روز کو منور کرتا۔ خلفائے سلسلہ کی کریمانہ نوازشات ہر احمدی گھرانے کی متاع بے بہا ہیں۔ یہ ہماری حوصلہ افزائی کرتی ہیں اور اخلاص اور ایمان میں آگے سے آگے قدم بڑھانے میں مہمیز کا کام دیتی ہیں۔

خلفاء کی ہمارے حق میں دعائیں خدا تعالیٰ سنتا ہے اور ان سے ہمارے دین و دنیا سنورتے ہیں۔

اباجان مرحوم کو زندگی کے مختلف ادوار میں بعض عوارض کا سامنا رہا۔ علاج کے سلسلہ میں باقاعدہ تھے اور ساتھ ہی خلفائے سلسلہ کو مسلسل دعاؤں کی درخواست کے خطوط لکھے جاتے اور حضور کی طرف سے تسلی اور دعا کے خط ملتے اور مشکل گھڑیاں آسان ہو جاتیں۔

ایک دفعہ اباجان مرحوم ریڑھ کی ہڈی میں تکلیف کے سلسلہ میں میوہسپتال لاہور میں داخل ہوئے اور ایک تکلیف دہ علاج کا وہاں سامنا تھا۔ کچھ عرصہ گلے میں کالر بھی لگاتے رہے۔ اس حالت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اباجان کو کسی جگہ دیکھا۔ بعد میں ملاقات کے دوران اباجان مرحوم سے فرمایا ''عشرت صاحب! میں آپ کے لئے بہت دعا کرتا ہوں۔ بعض دفعہ سجدے کی حالت میں آپ کا چہرہ میری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے اور میں آپ کے لئے دعا کرتا ہوں''۔ الحمد للہ وہ تکلیف ایسی نہ بڑھی کہ آپ کو بستر پر لمبے عرصہ کے لئے دراز کرتی۔ آپ ایک فعال اور بھرپور زندگی بسر کرتے رہے۔

ایک گھریلو معاملہ کے سلسلہ میں بہت پریشانی تھی۔ ہم احمدی اپنی پریشانی درخواست دعا کی شکل میں خلیفہ وقت کے دربار میں پیش کر دیتے ہیں۔

چنانچہ ان پریشانی کے دنوں میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو ساری صورتحال سے آگاہ کیا گیا اور دعا کی درخواست کی گئی۔ اباجان نے بتایا کہ انہی دنوں جبکہ پریشانی تھی۔ اباجان ایک خطبہ جمعہ کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بالکل سامنے بیٹھے تھے اور حضور کی نظر مسلسل اباجان مرحوم پر پڑ رہی تھی۔ حضور نے اس خطبہ میں فرمایا کہ جب دوست حضور کو اپنی پریشانیوں کا حال دعا کی غرض سے لکھتے ہیں تو میں یہ تو نہیں کہتا کہ ان سے زیادہ میں پریشان ہو جاتا ہوں لیکن یہ کہتا ہوں کہ میں بھی ان سے کم پریشان نہیں ہوتا (مفہوم اسی قسم کا تھا) اباجان کہتے ہیں کہ جب حضور یہ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے تو مجھے یوں لگا کہ حضور مجھے دیکھ کر ہی اپنے دل کا حال بیان فرما رہے ہیں۔ حضور دعاؤں سے مدد فرماتے جہاں ضرورت محسوس فرماتے جماعتی نظام کے ذریعہ بھی اصلاح و احوال کی کوشش فرماتے اور اس طرح ہمارے بالکل بگڑے ہوئے کام اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے سنور جاتے۔

خلافت رابعہ سے دیرینہ تعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات لندن سے پہلے تو آڈیو کیسٹ کے ذریعہ ملتے۔ اباجان ایک ایک خطبہ غور سے سنتے۔ بعد میں حضور کے جلسہ سالانہ کے خطابات اور حضور کی تازہ نظمیں آڈیو ویڈیو کیسٹ کے ذریعہ دیکھنے اور سننے کو ملتیں۔ اباجان نومبر 1992ء میں فوت ہوئے۔ اسی سال صرف جمعہ کا خطبہ ڈش کے ذریعہ دکھایا جانا شروع ہوا تو اباجان نے کہا کہ زندگی کا مزا تو اب آیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں بڑی باقاعدگی سے دعا کے لئے خطوط لکھتے اور حضور کی دعاؤں سے مستفید ہوتے۔ خلافت رابعہ کے دور میں بھی جماعتی خدمات کی توفیق ملتی رہی۔

خلافت رابعہ کے دور میں اباجان مرحوم کو ایک رات اسیر راہ مولیٰ ہونے کی سعادت بھی ملی۔ 1986ء میں سوات سے واپسی پر ہم لوگ فیملی کے ساتھ مردان بیت احمدیہ دیکھنے گئے جسے عین عید کے روز تاراج کیا گیا تھا اور اب اس جگہ پر کھنڈر موجود تھے۔ وہاں الیس اللہ والی انگوٹھی پہننے پر مقدمہ درج ہوا اور رات حوالات میں رہنا پڑا۔ وہاں جرائم پیشہ لوگوں کے ساتھ ٹھہرے۔ لیکن والد مرحوم کی شخصیت سے وہ لوگ متاثر ہوئے اور بہت حیران تھے کہ اللہ تعالیٰ کے نام کی انگوٹھی پہننے سے انسان قید کیا جا سکتا ہے؟ اباجان کی طبیعت ایسی تھی کہ انہیں اپنے بستر پر ہی نیند آتی تھی۔ لیکن کہتے تھے کہ وہ رات بہت سکون کی رات تھی۔ اللہ تعالیٰ کی خاص نصرت کی رات تھی۔ رات ایک مبشر خواب دیکھی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی زیارت ہوئی اور اگلے روز معجزانہ طور پر ضمانت پر رہائی ہوئی۔ مردان کی جماعت کے افراد نے ہم سب کی بہت مہمان نوازی کی اور ہر قسم کا تعاون کیا۔ اباجان نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں دعا کے لئے خط لکھا اور دعا کی درخواست کی۔ حضور کا بڑی تسلی کا دعاؤں سے بھرپور خط ملا۔ چند بار پیشیوں پر حاضر ہونا پڑا۔ اس کے بعد ان کے بڑی عمر کے ہونے کی وجہ سے حاضری سے استثناء ملا۔ لیکن اباجان مرحوم کی وفات تک مقدمہ قائم تھا۔

1991ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کی توفیق ملی اور اپنے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی اور آقا نے بھی خوب بندہ نوازی فرمائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے تعلق دیرینہ تھا۔ حضور کے مسند

خلافت پر رونق افروز ہونے سے قبل بھی نیاز حاصل تھا۔ حضور کو دعا کے لئے کہتے اور طبی مشورے بھی حاصل کرتے۔ ایک دفعہ حضور خلافت سے بہت پہلے ہمارے گھر واقع کرشن نگر لاہور تشریف بھی لائے۔

عائلی زندگی

گھریلو زندگی میں اباجان مرحوم کی شخصیت مرکزی حیثیت کی حامل تھی۔ عائلی حقوق ادا کرنے میں مستعد تھے۔ اپنی شریک حیات یعنی ہماری امی جان مرحومہ کا بہت احترام کرتے۔ ہمیشہ آپ کہہ کر مخاطب ہوتے۔ اور وہ بھی کامل وفاداری کا نمونہ تھیں۔ اباجان مرحوم کا وجود اہل خاندان کے لئے سراسر برکت اور رحمت کا موجب تھا۔ دعاؤں کے ذریعہ مدد کرتے اور ہر اہم معاملہ میں رہنمائی۔ گھر میں خوش خوش رہتے لیکن تربیت کے پہلو سے غافل نہ ہوتے۔ اہل وعیال کو ہر خوشی اور آرام پہنچانے کی کوشش کرتے اور سلسلہ سے تعلق کو مضبوط بنانے میں کوشاں رہتے۔

علمی وادبی ذوق

ایک علمی وادبی خاندان سے تعلق رکھتے تھے اور خود بھی اعلیٰ ادبی وعلمی ذوق کے مالک تھے۔ تحریر وتقریر کے ملکہ سے واقف تھے۔ جماعتی پروگراموں میں حصہ لیتے۔ تقریر کا موقعہ بھی ملتا اور دلچسپ واقعاتی رنگ میں تربیتی امور پر پُر اثر خطاب کرتے۔

اردو اور فارسی اور انگریزی زبانوں سے واقف تھے۔ مطالعہ کے شوقین تھے۔ کوئی نئی جماعتی کتاب نظر سے اوجھل نہ ہوتی۔ اسے خریدتے اور پڑھتے۔ اس طرح ذاتی لائبریری میں وسعت ہوتی رہتی۔ جو ہماری تعلیم اور تربیت میں بھی ممد ہوتی۔

بعض مضامین روزنامہ الفضل اور بعض دوسرے جماعتی جرائد میں شائع ہوتے۔

والد مرحوم شاعری کا اعلیٰ ذوق رکھتے تھے۔ ان کی ذاتی بیاض میں فارسی اور اردو شعراء کے اعلیٰ کلام کا انتخاب ان کے حسن ذوق کا آئینہ دار ہے جو بہت خوش خط انداز میں تحریر کیا گیا ہے۔ بیاض میں اولیت اور اہمیت حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے کلام کو ہے۔

اس کے علاوہ متعدد اساتذہ اور بڑے شعراء کے کلام کے نمونے شامل ہیں۔

اسی طرح انگریزی اور اردو کتب سے حاصل مطالعہ کے اقتباسات ذاتی ڈائریوں میں درج ہیں۔

خود بھی شعر کہتے تھے گو کم کم۔ لاہور اور اسلام آباد میں جماعتی انتظام کے تحت منعقد ہونے والے مشاعروں میں شرکت کی۔

ہماری والدہ صاحبہ

کہتے ہیں کہ ایک کامیاب مرد کے پیچھے کسی عورت کا ہاتھ ہوتا ہے۔ یہ بات ہمارے والد مرحوم کی زندگی میں تو یقیناً سچ ثابت ہوئی۔ ہماری والدہ ماجدہ عفت بیگم صاحبہ پیدائشی احمدی تھیں۔ وہ ایک سادہ مزاج، قانع، متقی خاتون تھیں۔ مڈل تک تعلیم تھی۔ لیکن دین العجائز رکھتی تھیں۔ خلافت سے محبت اور نظام جماعت کی اطاعت اور احترام ان کے کردار کے روشن پہلو تھے۔ اپنے شوہر کی کامل فرمانبرداری کرتیں اور ان کے قدم کے ساتھ قدم ملا کر چلتی تھیں اور ان کے آرام اور اطمینان کے لئے کوشاں رہتی تھیں۔ بہت مہمان نواز تھیں اور ملنسار۔ غریب پرور تھیں۔ محلّہ کی خواتین مالی معاونت یا قرضہ کی طلبگار ہوتیں تو مایوس نہ لوٹتیں۔ رحمی رشتوں کا احترام کرتیں۔ تعلقات کو نبھانے اور سنوارنے کے لئے ہر کوشش کرتیں۔ نمازوں میں باقاعدہ تھیں۔ گھر میں نماز باجماعت ہوتی تو علالت طبع کے باوجود سب سے پہلے مقررہ جگہ پر پہنچ جاتیں۔ سلسلہ کی ہمدرد تھیں اور اسیران راہ مولیٰ کے لئے ہر وقت دعا گو اور ان کی باعزت رہائی کے لئے بے چین رہتیں۔

چند ماہ سانس کی تکلیف اور بعض دیگر عوارض سے علیل رہیں۔ تکلیف دہ بیماری کے بعد بالآخر 28 جنوری 1989ء کو لاہور میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں آسودہ خاک ہیں۔ خدا تعالیٰ مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے۔ آمین

نانا جان اور نانی جان

ہمارے نانا جان حکیم شیخ فضل حق صاحب بٹالوی اور نانی امیر بیگم صاحبہ دونوں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ نانا جان مرحوم کو اپنے والد بزرگوار شیخ نور احمد صاحب کے ہمراہ جلسہ سالانہ 1892ء میں شرکت کی توفیق ملی۔ شیخ نور احمد صاحب نے بیعت نہ کی۔ نانا جان مرحوم نے خلافت اولیٰ کے اوائل میں 1908ء میں بیعت کی۔ نانا جان مرحوم اور ان کے والد کو البتہ یہ سعادت مل گئی کہ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' میں ان کے نام اس فہرست میں شامل فرمائے جو حضور نے جلسہ سالانہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی تیار فرمائی۔

یہ نام نمبر شمار 146 اور 147 پر یوں درج ہیں:

146۔ شیخ نور احمد صاحب بٹالہ ضلع گورداسپور

147۔ میاں فضل حق صاحب رئیس بٹالہ ضلع گورداسپور

والدہ مرحومہ بیان کرتی تھیں کہ جب ہمارے نانا جان اور ان کے والد قادیان سے واپس آرہے تھے تو حضور نے کھانا ساتھ باندھ کر دینے کے لئے اپنی پگڑی سے کپڑا اتار کر عنایت فرمایا۔ والدہ صاحبہ نے یہ بھی بیان کیا کہ شیخ نور احمد صاحب حضرت مسیح موعود سے حسن ظن رکھتے تھے۔ ہمارے نانا جان بچے تھے اور اس وقت کے رواج کے مطابق ان کے کان میں سونے کی بالیاں ڈالی ہوئی تھیں۔ بٹالہ سے قادیان جاتے ہوئے جب قادیان کے قریب پہنچے تو شیخ نور احمد صاحب نے اپنے بیٹے کے کان سے بالیاں اتار دیں کہ حضرت مسیح موعود پسند نہ فرمائیں گے۔

ہمارے نانا جان شیخ فضل حق صاحب بٹالہ کے رئیس تھے اور ساتھ ہی ایک ماہر طبیب بھی تھے۔ جس سے علاقہ کے لوگوں کو فیض پہنچتا تھا۔ ہماری نانی مرحومہ کا تعلق امرتسر کی ایک معروف ککے زئی فیملی سے تھا۔ ان کے تقریباً تمام رشتہ دار غیر از جماعت تھے۔ نانی جان مرحومہ نے اپنی شادی کے بعد 1920ء میں خلافت ثانیہ کے عہد باسعادت میں بیعت کی توفیق پائی۔

بٹالہ میں ہمارے ننھیال کا گھر ماشاء اللہ بابرکت ہوا کہ اس میں حضرت اماں جان اور خواتین مبارکہ کی آمد کا سلسلہ جاری رہتا۔ امی جان مرحومہ بیان کرتی تھیں کہ حضرت اماں جان سادگی کے ساتھ گھر کی خواتین کے ساتھ بیٹھتیں اور ان کے کاموں میں دلچسپی کا اظہار فرماتیں۔ نانا جان مرحوم کی زمینوں پر خواتین کے ساتھ جا کر خوش ہوتیں۔ نانا جان کے بعض بچوں کی شادیوں میں بھی حضرت اماں جان اور خواتین مبارکہ نے شرکت فرمائی۔

ہمارے نانا جان مرحوم کا ایک ہی بیٹا تھا۔ افتخار الحق خان صاحب بارایٹ لاء۔ ان کی تینوں بیٹیاں احمدیوں میں ہی بیاہی گئیں۔ نانا جان مرحوم کی چاروں بیٹیاں ماشاء اللہ مخلص احمدی گھرانوں میں بیاہی گئیں۔ سب سے بڑی ثریا بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ حضرت حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم سابق مربی افریقہ تھیں۔ دوسری ہماری والدہ، تیسری فرخندہ بیگم صاحبہ مرحومہ اہلیہ عطاء الرحمٰن خان صاحب مرحوم آف لاہور تھیں۔ ہمارے خالو عطاء الرحمٰن صاحب مرحوم حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت خان محمد افضل خان صاحب کے چھوٹے صاحبزادے تھے۔ ہماری چھوٹی خالہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہیں۔ یہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام ربانی ملک صاحب مرحوم ہیں۔ یہ 1954ء سے کینیڈا میں مقیم ہیں۔

آخری بیماری اور وفات

6 نومبر 1992ء کو (جبکہ آپ اسلام آباد میں مقیم تھے) ایک غیر ہموار جگہ پر پاؤں نہ سنبھل سکا اور آپ گر گئے۔ جس سے ٹخنے کی ہڈی میں فریکچر ہو گیا فوری طور پر ہسپتال جا کر پلستر کروایا۔ لیکن تکلیف محسوس کرتے تھے۔ اس وقت ان کی عمر 77 سال تھی۔ پاؤں کے ایکسرے سے پتہ چلا کہ ہڈی صحیح طرح جڑی نہیں۔ دوبارہ ہڈی جوڑنے کے لئے فوری طور پر اپریشن تھیٹر لے جایا گیا۔ بظاہر ایک معمولی اپریشن تھا۔ اپریشن ہو گیا۔ ہم اپریشن تھیٹر کے باہر منتظر تھے کہ کامیاب اپریشن کے بعد اباجان کو اب باہر لایا جائے گا لیکن بے ہوشی کی دوا اینستھیز یا دینے کے بعد ان کو ہوش نہ آیا اور ڈاکٹروں نے بتایا کہ اپریشن ٹیبل پر ہی اچانک حرکت قلب بند ہوئی اور اباجان اپنے پیدا کرنے والے کے حضور حاضر ہو گئے۔

یہ صدمہ ہم سب کے لئے اچانک تھا اور بڑا تھا۔ لیکن

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

وفات کے وقت آپ کی عمر 77 سال تھی۔ اسلام آباد میں نماز جنازہ گھر میں ادا ہوئی جس میں بہت سے احباب شامل ہوئے۔ اس کے بعد بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ کے بعد بہشتی مقبرہ میں مدفون ہوئے۔ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا اور بعد تدفین دعا بھی کروائی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور جماعت کے بہت سے احباب اور غیر از جماعت دوستوں اور عزیزوں نے بھی بذریعہ خطوط و پیغامات تعزیت کا اظہار کیا اور ہمیں ڈھارس بندھائی۔

لواحقین میں خاکسار، خاکسار کی ہمشیرہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ شامل ہیں۔ نیز آپ کی یادگار بوقت وفات آپ کے تیرہ پوتے پوتیاں، نواسے نواسیاں اور تین پڑنواسے اور پڑنواسیاں ہیں۔ یہ اللہ کا احسان ہے۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اباجان مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ اور ان کے درجات بلند فرماتا رہے اور خاکسار اور خاکسار کی ہمشیرہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ (اہلیہ مکرم ملک عبدالحلیم صاحب) مقیم لندن اور ہماری اولاد در اولاد کو مرحوم کی نیکیاں اپنانے کی توفیق دے اور جو نعمت عظمیٰ احمدیت کی شکل میں ہمیں حاصل ہوئی۔ اس سے ہم اور ہماری اولاد بھی ہمیشہ وفاداری کے ساتھ چمٹی رہے۔ مرحومین اپنا وقت پورا کر گئے اور ہم اپنے اپنے وقت پر ان سے ملنے والے ہیں۔ خدا تعالیٰ انجام بخیر کرے۔

دنیا کی سب سے طاقتور قوم

کیا آپ کے علم میں ہے کہ دنیا کی سب سے طاقتور قوم کون سی ہے؟ وہ قوم جس کے پاس دنیا کا 3 کروڑ 48 لاکھ 19 ہزار 790 مربع کلومیٹر کا علاقہ ہے جو دنیا کی تمام بڑی آبی گزرگاہوں کی مالک ہے۔ دنیا کا 70 فیصد تیل جس کے پاس ہے۔ دنیا کا بہترین نہری نظام جس کی ملکیت ہے جو سونا، کوئلہ، قدرتی گیس کے ذخائر سے مالا مال ہیں، جس کی فوج کی تعداد تقریباً 66 لاکھ 7 ہزار 560 بنتی ہے جو اپنے دفاع پر ہر سال 74 ارب 950 ملین ڈالر خرچ کرتی ہے جو دنیا کے کل دفاعی بجٹ کا ایک چوتھائی ہے۔ یہ وہ قوم ہے جو دنیا کے ساتوں براعظموں میں موجود ہے اور جس کا نام مسلمان ہے۔ یہ وہ قوم ہے جس کے پاس یہ تمام قدرتی وسائل موجود نہ بھی ہوتے تو لا الٰہ الا اللہ کی طاقت کافی تھی کہ اس قوم کا ماضی اس بات کا آئینہ دار ہے کہ بارہا اس قوم نے صرف اسی کلمے کی بدولت عرب وعجم کو سرنگوں کیا۔ بیک وقت تین براعظموں پر شاندار حکومت کی۔ ایسی حکومت جس میں عوام کو سب کچھ میسر تھا بشمول امن، سکون اور انصاف کے۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد۔ 26 جولائی 2006ء ص 15)

ماخوذ

امراض قلب کی شرح میں اضافہ اور بچاؤ کے طریق

ماضی میں یہ سمجھا جاتا تھا کہ امراض قلب وراثتی عارضہ ہیں لہٰذا جن خاندانوں میں یہ اموات کا نمایاں سبب رہے ہیں، ان خاندانون میں جوانی میں حملہ قلب کے امکانات پائے جاتے ہیں طبی لحاظ سے وراثتی بیماریاں اہمیت رکھتی ہیں لیکن دوسری طرف جدید تحقیقات کے نتیجے میں وراثتی بیماریوں کے امکانات کم سے کم کرنے کے طریقے بھی سامنے آئے ہیں جبکہ موجودہ عہد میں امرض قلب کی شدت کا باعث غذائی عادات اور طرز زندگی کو قرار دیا جا رہا ہے مختلف وجوہات سے مرنے والوں میں چالیس فیصد کی موت کا سبب امراض قلب ہوتے ہیں جن میں سے بیشتر شریانی امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ امریکہ جیسے ملک میں ایسے افراد کی تعداد کم ازکم پچاس لاکھ مانی گئی، اس تعداد میں ہر برس اضافہ ہو رہا ہے ایک اور رپورٹ کے مطابق برطانیہ میں ہر سال ایک لاکھ چالیس ہزار افراد کی موت کا سبب امراض قلب ہوتے ہیں لیکن ان کی بیشتر تعداد بڑی عمر کی ہوتی ہے تشویشناک بات کم عمر افراد اور نوجوانوں کا امراض قلب میں مبتلا ہونا ہے۔ یہ صورت حال دنیا کی ترقی یافتہ ممالک کی طرح ترقی پذیر ممالک میں بھی پائی جاتی ہے۔

یہ بات درست ہے کہ کچھ نومولود بچے پیدائشی طور پر دل کے مختلف عارضوں میں مبتلا ہوتے ہیں جبکہ کچھ اور نقائص کا علاج ممکن نہیں لیکن قدرتی نقائص سے ہٹ کر دیگر خرابیاں (جن کا سبب غذائی عادات اور پر آسائش طرز زندگی ہے) ایسی ہیں جن سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

امراض قلب کی شرح میں اضافہ

بیسویں صدی کی ابتداء میں شریانی امراض بہت کم پائے جاتے تھے عام طور پر امراض قلب انجائنا وغیرہ پر تعیش زندگی بسر کرنے والے طبقے میں ملتے تھے۔ سمجھا بھی یہی جاتا تھا کہ موروثی وجوہ سے ہٹ کر امراض قلب انہی لوگوں کو ہوتے ہیں جو غذائی افراط رکھتے ہوں اور آرام دہ زندگی بسر کرتے ہوں۔ متوسط اور عام طبقے میں امراض قلب پائے جانے کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ بیسویں صدی کے ابتدائی تین عشروں میں امراض قلب کی شرح بہت کم رہی لیکن جوں جوں انسان مشینوں پر انحصار کرنے کا عادی بنتا گیا امراض قلب کی شدت بھی بڑھتی گئی، بیسویں صدی کے اختتام پر عالمی ادارہ صحت نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ اکیسویں صدی میں ہونے والی اموات کا سب سے نمایاں سبب امراض قلب بنیں گے۔ ان برسوں میں مختلف حفاظتی اقدامات، ویکسین پروگراموں کے ذریعے انسان نے مختلف سنگین امراض کے خلاف غیر معمولی کامیابی حاصل کی مگر اس دوران امراض قلب کے مریضوں کی تعداد میں انتہائی تشویشناک اضافہ سامنے آیا۔ بلاشبہ امراض قلب کی شدت دنیا کے مختلف حصوں میں الگ الگ ہے لیکن بہت سی باتیں توجہ طلب ہیں مثلاً جاپان میں آباد لوگوں میں امراض قلب کی شرح امریکہ اور برطانیہ کے مقابلہ میں بہت کم ہے (سو کے مقابلے میں دس) لیکن امریکہ میں آباد ہونے والے جاپانیوں میں امراض قلب کی شرح دیگر مقامی لوگوں کے مساوی ہو جاتی ہے۔

امراض قلب متعدی اور وبائی نہیں ہے لیکن دنیا کے کچھ ممالک میں یہ وبا کی طرح شدت رکھتے ہیں۔ یہ ایک فرد سے دوسرے فرد کو منتقل نہیں ہوتے ہیں مگر ان ممالک میں ان کی شدت پر قابو ایک سنگین مسئلہ ہے۔ طبی ماہرین کی تحقیقات کے بعد ماضی کے مقابلے میں تبدیل شدہ غذائی عادات اور طرز زندگی کو امراض قلب کا بنیادی سبب قرار دیا ہے۔ مثلاً فن لینڈ کے صوبے شمالی کیرولینا میں امراض قلب کی شدت غیر معمولی صورت اختیار کر گئی تھی۔ ماہرین نے ان کی غذائی عادات کا جائزہ لیا تو پتہ چلا کہ اس کی وجہ کولیسٹرول کی مقدار کی زیادتی ہے کہ مقامی باشندے دودھ اور ڈیری کی دیگر اشیاء کثرت سے استعمال کرنے کے عادی بن گئے تھے۔ سرکاری طور پر اٹھائے گئے اقدامات کے نتیجے میں ایسی مصنوعات کے استعمال میں کمی آئی جبکہ سگریٹ نوشی پر بھی قابو پایا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ لگ بھگ دس برس میں امراض قلب کے باعث اموات میں 75 فیصد کمی سامنے آئی۔

صحت مند عادات نے دنیا کے اور کئی ممالک میں صورت حال کو یکسر بدل دیا ہے۔ اس کے ساتھ صحت کی بہتر سہولیات کی بر وقت اور یقینی فراہمی بھی موثر نتائج کی ضامن بنی ہے۔ لیکن جس دوران خطرات میں گھرے ممالک میں انسدادی اقدام اٹھائے گئے، اسی زمانے میں دنیا کے بہت سے ممالک میں خوشحالی بڑھی اور مشینوں پر انحصار میں اضافہ ہوا لہٰذا ان ممالک میں غذائی عادات اور طرز زندگی بھی بدل گیا۔ یہ تبدیلیاں بظاہر تو خوش آئندہ تھیں لیکن دوسری طرف ان ممالک میں امراض قلب کی شدت بڑھانے کا باعث بھی بنیں ترقی یافتہ ممالک نے سگریٹ نوشی کے نقصانات سامنے آنے پر سگریٹ نوشی کے خلاف ٹھوس اقدام اٹھائے تو کاروباری خسارے کا شکار سگریٹ ساز اداروں نے ترقی پذیر غریب اور پسماندہ ممالک کا رخ کر لیا جہاں انہوں نے پرکشش حربے استعمال کر کے اپنے منافع کو بے تحاشہ بڑھانے کے ساتھ سگریٹ نوشی کے باعث لاحق ہونے والے امراض میں بھی اضافہ کیا۔

امراض قلب کے خطرات میں نمایاں کمی ممکن ہے بشرطیکہ مقامی حکومتیں صحت عامہ کو خصوصی اہمیت دیں اور ان کامیاب ممالک کے تجربات اور حصول کو پیش نظر رکھیں جہاں صورت حال خاصی خوش آئندہ ہے۔

خطرے سے بچاؤ

کسی بھی خطرے سے اس وقت بچا جا سکتا ہے جب اس کے اسباب واضح ہوں۔ کچھ صورتوں میں اسباب غیر واضح بھی ہو سکتے ہیں، یہ ایک دوسرے سے مختلف بھی ہو سکتے ہیں لیکن عالمی سطح پر ہونے والی تحقیقات کی روشنی میں اقدامات طے کئے جا سکتے ہیں مثلاً امراض قلب موروثی ہوتے ہیں تاہم ایسے افراد مناسب تبدیلیاں اپنا کر ان کے امکانات کم کر سکتے ہیں۔ قلب کی خرابیاں پیدائشی ہوں تو کچھ صورتوں میں ان کا علاج ممکن نہیں لیکن دوسری طرف موروثی خطرات نہ رکھنے والے، پیدائشی نقائص سے محفوظ لوگ بھی کثرت سے امراض قلب میں مبتلا ہو رہے ہیں ایسے افراد یقینی طور پر ''خرابیوں'' کا تعین کر کے ان سے محفوظ ہو سکتے ہیں۔ معاملے کا توجہ طلب پہلو یہی ہے اب یہ بات واضح ہوئی ہے کہ امراض قلب پوری دنیا میں پائے جاتے ہیں لیکن مختلف ممالک اس کی مختلف وجوہات رکھتے ہیں مثلاً فن لینڈ کی مثال ہمارے سامنے ہے جہاں لوگ ڈیری مصنوعات کے استعمال کے باعث امراض قلب میں مبتلا ہو رہے تھے جب ان میں کمی لائی گئی تو امراض قلب کی شرح بھی گھٹ گئی۔

اسی طرح سگریٹ نوشی کا رجحان رکھنے والے ممالک نے سگریٹ نوشی کے خلاف اقدام اٹھا کر نہ صرف دیگر سنگین بیماریوں بلکہ امراض قلب کی شدت میں بھی نمایاں کمی حاصل کی۔ ان کے مقابلے میں سگریٹ نوشی کی کثرت رکھنے والے ممالک اپنی بہت سی دیگر کوششوں کے باوجود کوئی کمی حاصل نہیں کر پائے اس اعتبار سے برطانیہ کا نام نمایاں ہے جہاں سگریٹ نوشی کے رجحان میں اضافے کے ساتھ امراض قلب کی شرح بھی بڑھی ہے۔

خطرہ کس طرح کم کیا جاسکتا ہے

اس ضمن میں چار باتوں پر زور دیا جاتا ہے۔

1۔ غذائی عادات میں تبدیلی
2۔ طرز زندگی میں تبدیلی
3۔ بلڈ پریشر کنٹرول
4۔ ترک سگریٹ نوشی

امراض قلب کے غذائی عادات سے تعلق کی تصدیق کے بعد امراض قلب کی تبدیلی اہمیت رکھتی ہے۔ چکنائی سے بھرپور غذائیں مٹاپے اور خون میں چربیلے مادے (کولیسٹرول) کی زیادتی کا سبب بنتی ہیں۔ کولیسٹرول، شریانوں میں چپک کر دوران خون کو متاثر کرتا ہے جس سے دل کی مختلف تکالیف جنم لیتی ہیں۔ انجائنا اور حملہ قلب کا سبب بھی شریانوں میں پیدا ہونے والی رکاوٹ بنتی ہے۔

ماہرین کہتے ہیں کہ ہمیں اپنے روزمرہ معمولات نمٹانے کے لئے توانائی کی ضرورت پڑتی ہے جو ہم اپنی غذا سے حاصل کرتے ہیں۔ ہر غذا کیلوریز کی مختلف مقدار رکھتی ہے۔ جسم کی ضرورت سے زائد کیلوریز جسم کے مختلف حصوں میں جمع ہو کر فربہی یا مٹاپے کا باعث بنتی ہیں، خون میں چکنائی کی مقدار بڑھ کر رگوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ مٹاپا اپنی جگہ ایک توجہ طلب مسئلہ ہے لیکن چکنائی سے لبریز غذائیں دبلے پتلے افراد کے لئے بھی یکساں خطرات رکھتی ہیں۔

مٹاپے کا مسئلہ

مٹاپا دل پر اضافی بوجھ ڈالتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں مٹاپے کو توجہ طلب مسئلہ قرار دیا گیا ہے کہ وہاں مٹاپے کی شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ مٹاپا امراض قلب کے علاوہ ذیابیطس کے امکانات بھی بڑھاتا ہے۔ مٹاپے کے ساتھ ذیابیطس کی موجودگی امراض قلب کے امکانات کئی گنا بڑھا دیتی ہے۔ مٹاپے کا ایک سبب غیر متوازن غذائی عادات بھی ہیں۔ ہر فرد کا وزن اس کے قد کی مناسبت سے ایک خاص حد میں ہونا چاہئے۔

کولیسٹرول کی زیادتی

مٹاپے کی طرح کولیسٹرول کی زیادتی بھی غذائی عادات سے تعلق رکھتی ہے۔ غذا میں چکنائی کی زیادتی خون کی شریانوں میں رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔ اس سے دل کی شریانوں میں بھی رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ کولیسٹرول ہماری ضرورت بھی ہے لیکن ہمارے لئے مضر بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ جسم خود بھی کولیسٹرول پیدا کرتا ہے جبکہ غذائی چکنائی بھی اس کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ کولیسٹرول کی خراب قسم ایل ڈی ایل اور ٹرائی گلیسرائیڈز کی سطح پر کنٹرول ضروری ہے کہ یہ رگوں میں چپک کر نقصان پہنچاتے ہیں۔

کولیسٹرول کی مقدار اور غذا میں تعلق کی تصدیق ان ممالک کے اعداد وشمار سے بھی ہوتی ہے جہاں غذائی عادات میں مناسب تبدیلیوں کے بعد لوگوں میں عمومی طور پر پائے جانے والے کولیسٹرول کی مقدار

میں نمایاں تبدیلی آئی اور امراض قلب کی شرح بھی کم ہوئی اسی طرح امراض قلب کی کمتر شرح رکھنے والے ممالک کی غذائی عادات بھی اس خیال کو تقویت دیتی ہے مثلاً امراض قلب کی کمتر شرح رکھنے والے جاپان میں عام لوگوں کی غذا مچھلی پر مشتمل ہے۔ جاپانی ڈیری کی مصنوعات اور مرغن غذاؤں کا استعمال بہت ہی کم کرتے ہیں۔

چکنائی کا کم استعمال، سرخ گوشت کے استعمال میں کمی کے ساتھ مصنوعی مٹھاس میں ممکنہ حد تک کمی ہی صحت کی ضامن ہے۔

طرز زندگی میں تبدیلی

یہ حقیقت ہے کہ ماضی کے مقابلے میں آج کا انسان کم نقل وحرکت کرتا ہے جبکہ کھانے پینے کے معیار اور مقدار میں اضافہ ہے۔ جسمانی نقل وحرکت ہی جسم میں موجود کیلوریز کو ختم کرتی ہے۔ یہ بات اپنی جگہ کہ مختلف غذائیں مختلف مقدار میں کیلوریز رکھتی ہیں اور یہ کہ کم کھا کر کیلوریز کی مقدار میں کمی کی جا سکتی ہے۔ لیکن مسئلہ ان کیلوریز کا ہے جو جسم میں موجود ہوتی ہیں۔ اگر یہ روزانہ بنیاد پر استعمال میں نہ آئیں تو جسم کے اندر ذخیرہ ہونے لگتی ہیں اور انسان مٹاپے کا شکار ہو جاتا ہے۔ جسم کی ضرورت سے زائد کیلوریز ہی اصل مسئلہ ہیں۔ موجودہ دور کی سہولتوں کے باعث آج کا انسان سست اور کاہل (یا یہ کہہ لیجئے کہ آرام پسند) ہو گیا ہے۔ ترقی پذیر معاشروں میں پیدل چلنے کا تصور ختم ہو رہا ہے ایک دو کلومیٹر کا فاصلہ بھی طویل سمجھا جاتا ہے۔

گھر کے باہر تفریحی مصروفیات کی جگہ ٹی وی اور انٹرنیٹ نے لے لی ہے درس گاہوں میں جسمانی سرگرمیوں کو ذرا بھی اہمیت نہیں دی جاتی ہے۔ کھیل صرف ایک طبقے تک محدود ہو گئے ہیں، آبادی میں اضافے کے باعث کھیل کے میدان اور پارک تیزی سے ختم ہو گئے ہیں۔ مصروفیات نے مل جل کر پکنک منانے، سیاحت کرنے کی مہلت چھین لی ہے۔

”ورزش“ کا تصور بہت کم ذہنوں میں پایا جاتا ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ ورزش کھلاڑیوں، پہلوانوں یا تن سازوں کی ہی ضرورت ہے۔ عام فرد کا اس سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

ورزش کی اہمیت

ورزش ہر فرد کے لئے ضروری ہے۔ یہ باقاعدہ ہونی چاہئے۔ ورزش کا تعلق عمر، صنف یا روزمرہ ضروریات سے ہرگز بھی نہیں۔ گھر میں رہنے والی خواتین کے لئے بھی ورزش حیران کن اثرات رکھتی ہے۔ بے حد مصروف لوگ بھی اپنے لئے جسمانی نقل و حرکت کے مواقع نکال سکتے ہیں جس سے یقیناً بہت اثر پڑے گا لیکن دن بھر کے کاموں سے فارغ ہونے کے بعد یا صبح سویرے نصف گھنٹے کی چہل قدمی یا ایسی ورزش ضروری ہے جو آپ کے جسم کے رگ و پٹھوں کو مضبوط بنائے، آپ کے اندر توانائی کی لہر دوڑا دے۔

مسلسل بیٹھ کر کام کرنے یا وقت گزارنے والوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ درمیان میں مناسب وقفہ دیں۔ عام زندگی میں فاصلہ طے کرنے کے لئے سواری یا لفٹ کے بجائے اپنے پیروں پر انحصار کریں۔ ایسے مشاغل اپنائیں جن میں ہلکی پھلکی مشقت کے ساتھ جسمانی نقل وحرکت نمایاں حصہ رکھتی ہو۔

بلڈ پریشر کنٹرول

ہائی بلڈ پریشر انتہائی سنگین امکانات رکھتا ہے۔ اس سے نظام دوران خون پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر دوسری خرابیوں کے ساتھ حملہ قلب کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ اس کا تسلسل دل کی کام کرنے کی صلاحیت متاثر کرتا ہے۔ اس کی شدت گردوں کو ناکارہ کر دیتی ہے۔

عام طور پر لوگ بلڈ پریشر پر توجہ نہیں دیتے ہیں۔ یوں بھی بیشتر لوگوں میں ہائی بلڈ پریشر کی پریشان کن علامات سامنے نہیں آتی ہیں لہٰذا لوگوں کی اکثریت بلڈ پریشر ہائی رہنے کے باوجود اس سے لاعلم ہوتی ہے۔ موجودہ دور میں سال میں ایک سے زیادہ بار (اور خرابی سامنے آنے پر مناسب وقفے سے) بلڈ پریشر چیک کرانا ضروری ہے۔

عموماً 80/120 کو معیاری بلڈ پریشر قرار دیا جاتا ہے تاہم ادھیڑ عمری میں اس میں کچھ اضافے کا امکان رہتا ہے کہ عمر کے اس حصے میں فطری طور پر خون کی رگوں میں کچھ سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایک مستند معالج ہی بلڈ پریشر چیک کرنے کے بعد آپ کے لئے اس کا علاج تجویز کر سکتا ہے۔ بلڈ پریشر بڑھنے کی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔ آپ معالج کی رہنمائی میں اپنے بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ جان سکتے ہیں۔ بلڈ پریشر پر قابو پانے کے لئے ادویات موجود ہیں لیکن یہ ادویات اپنی ضمنی اثرات بھی رکھتی ہیں۔ زائد وزنی، ذہنی الجھنیں سگریٹ اور شراب کا استعمال، بلڈ پریشر میں اضافے کا سبب بنتا ہے جبکہ ہلکی پھلکی معتدل ورزش بلڈ پریشر کو قابو رکھنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔

سگریٹ نوشی سے نجات

امراض قلب کے حوالے سے سگریٹ نوشی کو بھی سنگین خطرہ قرار دیا گیا ہے۔ نوجوانی میں سگریٹ نوشی حملہ قلب کے امکانات کو دس گنا کرتی ہے۔ عمر میں اضافے کے ساتھ یہ امکانات اسی مناسبت سے بڑھ جاتے ہیں۔ ایک بار حملہ قلب ہونے کے بعد سگریٹ نوشی کا تسلسل جلد دوبارہ حملہ قلب کا سبب بن سکتا ہے۔

تمباکو میں متعدد مضر مادے ہوتے ہیں۔ ان میں سے کون سے مادے دل اور خون کی رگوں کو نقصان پہنچاتے ہیں یہ بات نامعلوم ہے تاہم تمباکو نوشی خون کی آکسیجن لے جانے کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے۔ اس میں موجود نکوٹین جسم میں خون کی رفتار میں غیر ضروری اضافے کا سبب بنتی ہے۔ تمباکو ہر صورت میں نقصان پہنچاتا ہے۔ سگریٹ نوش افراد نہ صرف اپنی صحت اور جان کو ہلاکت میں ڈالتے ہیں بلکہ ان کا پھیلایا ہوا دھواں ارد گرد موجود افراد کے لئے بھی یکساں خطرات رکھتا ہے۔ بند کمرے، اور گھروں میں سگریٹ نوشی کرنے والا ایک فرد، ارد گرد موجود افراد کی تعداد کی مناسبت سے اوسطاً دس گنا زیادہ افراد کے لئے امراض قلب کے امکانات بڑھاتا ہے۔ یاد رکھئے کہ سگریٹ نوشی انسان کی صحت کی دشمن ہے۔ اسے جس قدر جلد چھوڑ دیا جائے اسی قدر بہتر ہے۔ ماہرین کے مطابق سگریٹ کا عادی بننے کا سبب اس میں موجود مادہ نکوٹین ہوتا ہے جو انسان کو بار بار سگریٹ پینے پر اکساتا ہے لیکن سگریٹ نوشی ترک کرنے کے چند دن بعد ہی اس کا اثر ختم ہو جاتا ہے اور امراض قلب کے خطرات بھی ٹل جاتے ہیں۔

امراض قلب کا خطرہ رکھنے والوں کے لئے اور بہت سے عوامل بھی منفی امکانات بڑھاتے ہیں مثلاً ذہنی بیماریاں جیسے ذہنی تناؤ، ڈپریشن اور اضطراب کے باعث جسم میں جنم لینے والی کیمیائی تبدیلیاں نظام دوران خون اور دل پر منفی اثر ڈالتی ہیں۔ ضروری ہے کہ ذہن کو پرسکون رکھا جائے۔ غم، غصے اور مایوسی کی کیفیات سے امکانی حد تک جلد نجات حاصل کی جائے۔ زندگی اسی صورت میں بہتر انداز سے گزاری جا سکتی ہے جب حقائق کو قبول کیا جائے۔ الکحل کا استعمال صحت کے لئے مضر ہے۔ اس سے دل و دماغ اور گردے متاثر ہوتے ہیں معدے اور جگر کی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ الکحل کی زیادتی بلڈ پریشر بڑھاتی ہے۔ الکحل کے زیر اثر انسان سست ہو جاتا ہے لہٰذا وہ مٹاپے کی زد میں آسکتا ہے۔ الکحل کے نقصانات کے سامنے اس کے ”فوائد“ کس طرح قابل قبول ہو سکتے ہیں۔ ذیابیطس میں مبتلا افراد کو بھی حد سے زیادہ احتیاط کرنی چاہئے وہ اپنی ذیابیطس پر سخت کنٹرول رکھیں کیونکہ خون میں گلوکوز کی سطح کا حد سے زیادہ رہنا جسم پر سنگین اثرات مرتب کرتا ہے۔ ان اثرات میں دل کی خرابیاں بھی شامل ہیں۔

امراض قلب کی موجودہ شدت پر اسی صورت قابو پایا جا سکتا ہے جب دنیا بھر کے لوگوں کو اس کا احساس دلایا جائے۔ انہیں بتایا جائے کہ انجائنا اور ہارٹ اٹیک کسی مخصوص طبقے یا ملک کی بیماریاں نہیں ہیں بلکہ ان کی زد میں دنیا کا ہر فرد آسکتا ہے۔ ان سے بچاؤ اسی وقت ممکن ہے جب ان کا سبب بننے والے بنیادی عوامل کو سامنے رکھ کر اپنی غذائی عادات اور رہنے سہنے کے انداز میں صحت مند تبدیلیاں لائی جائیں۔ یہ حقیقت اپنی جگہ کہ امراض قلب ہر عمر اور ہر صنف کے افراد کو موت کے اندھیروں میں دھکیل رہا ہے لیکن امراض قلب پر قابو ممکن ہے دنیا کا ہر انسان امراض قلب کے انتہائی امکانات رکھنے کے باوجود ان سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ (ماہنامہ نبض کراچی)

☆☆☆

پن چکی کی ایجاد

پن چکی کی ایجاد اور اس صنعت کی ترقی بحستان (افغانستان) میں ہوئی تھی۔ نویں صدی میں بنوموسیٰ نے کتاب الحیل میں اس کا ذکر کیا ہے۔ مسعودی نے مروج الذھب (947ء) میں پن چکی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کے ذریعے پانی کنوؤں سے سطح زمین پر باغوں کی آبیاری کے لیے لایا جاتا تھا۔ الاصطخری نے المسالک والممالک (قاہرہ 1961ء) میں لکھا ہے کہ سیستان میں پن چکیاں دسویں صدی میں کثیر تعداد میں زیر استعمال تھیں۔ سر ولیم میور (Muir) نے اپنی کتاب خلافت (1915ء The Caliphate) میں لکھا ہے کہ حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں عرب میں پن چکی تھی۔ الدمشقی نے اپنی کتاب نخبۃ الدھر میں لکھا ہے کہ پن چکیاں قلعوں کے میناروں پر یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر تعمیر کی جاتی تھیں۔ پن چکی کے خانے میں چکی کے پاٹ (Mill Stone) ہوتے تھے اور زیریں خانے (Lower Chamber) میں روٹر (Rotor) ہوتے تھے۔ اس کا محور (Axle) عمودی ہوتا تھا۔ اس میں چھ یا بارہ پنکھے ہوتے تھے۔ یورپ میں اس کا ذکر 1105ء کے فرانسیسی چارٹر (French Charter) میں ملتا ہے۔

پن چکیاں پانی نکالنے کے علاوہ آٹا پیسنے کی چکیاں چلانے میں بھی استعمال ہوتی تھیں۔ مصر میں گنے کو کچلنے کے لئے بھی انہیں استعمال کیا جاتا تھا۔ ویسٹ انڈیز (گیانا، ٹرینی ڈاڈ) میں پن چکیاں مصر کے کاریگروں ہی نے لگائی تھیں جن کو شکر بنانے میں استعمال کیا جاتا تھا۔

مسلمان جغرافیہ دانوں نے اپنی کتاب میں محراب والے پکی اینٹوں یا پتھروں کے پلوں کا بھی ذکر کیا ہے جو اسلامی عہد سے قبل رومن یا ساسانی عہد سے تعلق رکھتے تھے۔

الادریسی نے قرطبہ میں دریائے وادی الکبیر پر رومن عہد کے بہت سے محراب والے پل کا ذکر کیا ہے (راقم الحروف نے 1999ء میں سپین کی سیاحت کے دوران اس پل پر چل کر وادی الکبیر کا نظارہ کیا تھا)۔ ابن حوقل نے عراق میں سانجا کے مقام پر 112 فٹ لمبے پل کا ذکر کیا ہے۔ الاصطخری نے ایران میں دریائے ٹب پر اس پل کا ذکر کیا ہے جو اموی گورنر الحجاج (674ء) کے طبیب کا بنایا ہوا تھا۔ القزوینی نے اپنی کتاب آثار البلاد مصنفہ 1276ء میں خوزستان میں ازہاج کے مقام پر ساسانی پل کے بارے میں لکھا ہے جس میں صرف ایک محراب تھی۔ المقدسی نے دمشق میں پانی کے ایک خوبصورت فوارے کا حوالہ دیا ہے۔ دو سال بعد ابن جبیر نے ایسے ہی ایک فوارے کا تذکرہ کیا ہے جس میں پانی اوپر کی طرف جاتا تھا جیسے درخت کی شاخیں۔ اس نے جیرون گیٹ کے باہر تعمیر ہونے والے گھڑیال کا بھی تفصیل سے ذکر کیا ہے جو بارھویں صدی میں تعمیر ہوتے ہوئے اس نے خود دیکھا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 61613 میں محمد نواز

ولد عبدالحمید قوم مانگٹ پیشہ تجارت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از مکان مالیتی -/150000 روپے۔ 2۔ دوکان مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی وصیت نمبر 30397 گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد وصیت 22289

مسل نمبر 61614 میں مزمل یوسف

ولد ارشد احمد مرحوم قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مزمل یوسف گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف مرحوم گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد علی محمد

مسل نمبر 61615 میں عادل رحمان

ولد صفدر چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عادل رحمان گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم شاہد ولد میاں عبداللطیف مرحوم گواہ شد نمبر 2 خرم رحمان ولد مظفر احمد

مسل نمبر 61616 میں مقصود احمد بھٹی

ولد نسیم احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 61617 میں محمود احمد

ولد نسیم احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 رفیق الدین ولد نجم الدین

مسل نمبر 61618 میں مشہود احمد بھٹی

ولد ظہور حسین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مشہود احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 61619 میں مظفر احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 61620 میں محمد اشفاق

ولد محمد دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 رفیق الدین ولد نجم الدین

مسل نمبر 61621 میں قوی احمد

ولد مبارک احمد شاہد مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قوی احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 61622 میں عطاء المجیب راشد

ولد عبدالرشید قوم پیشہ گکھڑ 15 عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المجیب راشد گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ساقی فریدی ولد عبدالباقی گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالمالک ولد محمد عمر مرحوم

مسل نمبر 61623 میں صبا تبسم

بنت راجہ ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی

ہے۔1۔ بینک بیلنس -/26000 روپے۔2۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صباء تبسم گواہ شد نمبر1 مصور احمد ولد راجہ ظفر احمد گواہ شد نمبر2 راجہ ظفر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 61624 میں مبارکہ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/111550 روپے۔2۔حق مہر -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مبارکہ مبارک گواہ شد نمبر1 راجہ نعیم احمد ولد راجہ ناصر احمد گواہ شد نمبر2 راجہ مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 61625 میں نبیلہ کنول

بنت راجہ محمد ریاض قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورنگ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نبیلہ کنول گواہ شد نمبر1 سید صغیر حسین شاہ ولد سید عزیز حسن شاہ گواہ شد نمبر2 راجہ محمد ریاض والد موصیہ

مسل نمبر 61626 میں منور احمد

ولد محبوب خان قوم افغان پیشہ تدریس عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ محمدی ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ پونے پانچ مرلہ واقع خوشحال ٹاؤن پشاور اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منور احمد گواہ شد نمبر1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932 گواہ شد نمبر2 چوہدری مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر 61627 میں فیاض احمد قریشی

ولد سیف الرحمان قریشی قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9125 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیاض احمد قریشی گواہ شد نمبر1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر 61628 میں میر مسعود احمد

ولد غلام احمد مرحوم قوم میر پیشہ خادم بیت الذکر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سول کوارٹرز پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500+798+1000 روپے ماہوار بصورت خادم+پنشن+مزدوری الیکٹریشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میر مسعود احمد گواہ شد نمبر1 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932 گواہ شد نمبر2 چوہدری مشتاق احمد وصیت نمبر 18549

مسل نمبر 61629 میں بشریٰ ریحانہ

زوجہ ڈاکٹر منظور احمد جونیئر قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/120000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/33000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ بشریٰ ریحانہ گواہ شد نمبر1 ڈاکٹر منظور احمد جونیئر وصیت نمبر 30041 گواہ شد نمبر2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 61630 میں صابرہ بیگم

زوجہ محمد اشرف طاہر قوم سندھو پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 27 کنال واقع چک نمبر 43 جنوبی سرگودھا مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔2۔حق مہر اداشدہ -/2000 روپے۔3۔طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صابرہ بیگم گواہ شد نمبر1 محمد اشرف طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر مظفر احمد گوندل ولد محمد خان گوندل

مسل نمبر 61631 میں ظہیر احمد

ولد محمد اشرف قوم انصاری پیشہ دکانداری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر1 ملک عنایت اللہ بشارت ولد ملک مظفر احمد جوئیہ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 61632 میں محمد رمضان

ولد محمد اکرم قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ تانگے گھوڑے کا 1/4 حصہ مالیتی -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد رمضان گواہ شد نمبر1 ملک عنایت اللہ بشارت ولد ملک مظفر جوئیہ گواہ شد نمبر2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 61633 میں قدرت اللہ

ولد محمد صفدر قوم انصاری پیشہ ویلڈر عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قدرت اللہ گواہ شد نمبر 1 عنایت اللہ بشارت ولد ملک مظفر احمد جوئیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد وصیت نمبر 27074

مسل نمبر 61634 میں اسد اقبال بسراء

ولد محمد اقبال بسراء قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی اندازاً -/40000 روپے۔ 2۔ موبائیل فون مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ 3۔ کمپیوٹر مالیتی اندازاً -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اقبال بسراء گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ ولد ماسٹر عبدالرحمٰن اتالیق مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال بسراء والد موصی

مسل نمبر 61635 میں انجم صبوحی

زوجہ اسد اقبال بسراء قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے پندہ تولے مالیتی اندازاً -/155000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ انجم صبوحی گواہ شد نمبر 1 انعام الرحمٰن مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال بسراء ولد چوہدری احمد الدین بسراء

مسل 61636 نمبر میں حافظ رانا براق احمد خاں

ولد رانا مشتاق احمد خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 4 ر ایکڑ 2 کنال واقع چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب۔ 2۔ مکان برقبہ 11 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ رانا براق احمد خاں گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 خاور الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 61637 میں سیدہ سلمیٰ جعفری

زوجہ سید اعجاز عباس رضوی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1965ء ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 32-550 گرام مالیتی -/34200 روپے۔ (2۔ مکان برقبہ ایک مرلہ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 9 مرلہ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ) مالیتی -/900000 روپے۔ 4۔ حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ سلمیٰ جعفری گواہ شد نمبر 1 سید خاور جمیل رضوی ولد سید اعجاز عباس رضوی گواہ شد نمبر 2 سید نوید احمد رضوی ولد سید اعجاز عباس رضوی

مسل نمبر 61638 میں رانا مبارک احمد

ولد انور احمد خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع وڑائچ ٹاؤن ربوہ -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4864 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد منصور احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مقصود ولد چوہدری نذر محمد مرحوم

مسل نمبر 61639 میں منصورہ شمیم

بنت شبیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ شمیم گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 40975 گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان وصیت نمبر 41204

مسل نمبر 61640 میں پروین اختر

زوجہ حنیف احمد طاہر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 40976 گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان وصیت نمبر 41204

مسل نمبر 61641 میں شمیم اختر

بیوہ مبارک احمد مرحوم قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-2-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 5 مرلہ واقع نصیر آباد رحمٰن مالیتی اندازاً -/700000 روپے۔ 2۔ بینک بیلنس -/35000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند مرحوم -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ /2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 40975 گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان وصیت نمبر 41204

مسل نمبر 61642 میں سائرہ بیگم

بیوہ چوہدری ناظر حسین مرحوم قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ از ترکہ خاوند اراضی 2 کنال واقع چک نمبر 332 ر ج۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/800 روپے سالانہ آمد از جائیدا بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ

سائرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی وصیت نمبر 40975 گواہ شد نمبر 2 محمد رمضان وصیت نمبر 41204

مسل نمبر 61643 میں مرزا ابراہیم احمد

ولد مرا نسیم احمد برلاس قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا ابراہیم احمد گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عطاء العلی ولد عبدالشکور

مسل نمبر 61645 میں سجاد احمد

ولد جاوید احمد قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سجاد احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا منور احمد ولد مرزا محمد شریف گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد رمضان جنجوعہ وصیت نمبر 24725

مسل نمبر 61646 میں عدنان لقمان

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 ر گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عدنان لقمان گواہ شد نمبر 1 فرخ رضوان ولد نسیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد ولد عبدالغفار

مسل نمبر 61647 میں محمد اشفاق

ولد اکبر علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96 ر گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اشفاق گواہ شد نمبر 1 فرخ رضوان احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ہارون شہزاد

مسل نمبر 61648 میں در ثمین قمر

زوجہ نور الدین طارق وینس قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/130000 روپے۔2۔حق مہر -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ در ثمین قمر گواہ شد نمبر 1 قمر الدین وینس ولد کرم الدین وینس گواہ شد نمبر 2 راشد محمود ولد زبیر احمد

مسل نمبر 61649 میں بشیر احمد

ولد ناصر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہوڑو چک نمبر 18 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء العلیم ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 61650 میں محمد ابراہیم

ولد محمد علی قوم جٹ پیشہ کھیتی باڑی عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام نگر چک نمبر 81 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5 ر ایکڑ مالیتی -/1500000 روپے۔2۔زرعی اراضی پونے پانچ ایکڑ واقع جھنگ مالیتی -/475000 روپے۔ 3۔ ٹریکٹر مالیتی -/350000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 عطاء العلیم ولد نصیر احمد

مسل نمبر 61651 میں فضل احمد

ولد محمد عبداللہ قوم منگلہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 168/171 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالجبار ولد غلام حسین

مسل نمبر 61652 میں حسین احمد محسن

ولد ڈاکٹر محمد احمد قوم قریشی فاروقی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ از وراثت والدین مشترکہ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالنصر وسطی ربوہ کا حصہ (حصہ دار 2 بھائی 3 بہنیں ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4774 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حسین احمد محسن گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد طاہر وصیت نمبر 33328 گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد اکبر اقبال وصیت نمبر 25655

مسل نمبر 61653 میں شازیہ زکریا

زوجہ محمد زکریا جمیل قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 89.73 گرام مالیتی -/108124 روپے۔2۔حق مہر -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ زکریا گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا جمیل خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد یحیٰ ولد محمد یونس

مسل نمبر 61654 میں قرۃ العین خان

بنت حمید احمد کھرل خان قوم کھرل خان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بوزن 952-3 گرام مالیتی -/4147 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین خان گواہ شد نمبر 1 حافظ عطاء الاول ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد جمیل ولد حمید احمد

مسل نمبر 61655 میں سعیدہ بیگم

زوجہ روشن دین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10-38 گرام ۔2۔ نقد رقم -/15000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار ....مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 روشن دین خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بدرالزمان ولد احمد دین

مسل نمبر 61656 میں نواز احمد

ولد اللہ بخش قوم بدھڑ جٹ پیشہ طالب علم (جامعہ احمدیہ) عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 14-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نواز احمد گواہ شد نمبر 1 رانا طاہر احمد ولد رانا اختر حسین گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد ولد سردار احمد

مسل نمبر 61657 میں عالیہ طارق

بنت طارق محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور بوزن 040-2 گرام مالیتی -/2244 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عالیہ طارق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود والد موصیہ

مسل نمبر 61658 میں سعدیہ طارق

بنت طارق محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور بوزن 850-3 گرام مالیتی -/4150 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ طارق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود والد موصیہ

مسل نمبر 61659 میں رفعیہ طارق

بنت طارق محمود قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 940-11 گرام مالیتی -/13100 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیعہ طارق گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد سردار علی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود والد موصیہ

فہرست نماز جنازہ حاضر وغائب

مکرم منیر احمد صاحب جاوید پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23۔اگست 2006ء کو قبل نماز ظہر بیت فضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ Afisa Namyolo صاحبہ

مکرمہ Afisa Namyolo صاحبہ 19۔اگست کو بعمر 44 سال لندن میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔مرحومہ یوگنڈا کی رہنے والی تھیں اور جماعت کے ساتھ اخلاص کا تعلق رکھنے والی خاتون تھیں۔ یوکے جماعت کے ایک مخلص صومالی احمدی مکرم عبدالرحمٰن صاحب کی نسبتی بہن تھیں۔انہوں نے پسماندگان میں صرف ایک بیٹی بعمر 13 سال یادگار چھوڑی ہے۔

نماز جنازہ غائب

(1) مکرمہ امۃ الحق صاحبہ

مکرمہ امۃ الحق صاحبہ اہلیہ مکرم ہومیو ڈاکٹر خواجہ عبدالکریم صاحب خالد مرحوم درویش قادیان 7 جولائی 2006ء کو شیخوپورہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔مرحومہ موصیہ تھیں، مخلص دیندار اور خلافت کی اطاعت گزار اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی نیک خاتون تھیں۔آپ نے بطور صدر لجنہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ خدمت کی توفیق پائی۔

(2) مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب 30 جون 2006ء کو ربوہ میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند اور مالی قربانی کا جذبہ رکھنے والی نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ لمبا عرصہ مجلس عاملہ کی ممبر رہیں۔حلقہ کی طرف سے مجلس شوریٰ کی نمائندگی کا بھی اعزاز حاصل تھا۔مرحومہ خلافت سے والہانہ محبت رکھتی تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے ان کے درجات کو بلند تر فرمائے اور لواحقین کا ان کے بعد نگہبان ہو۔آمین

لیوٹالسٹائی

لیوٹالسٹائی 28 اگست 1828ء کو پیدا ہوا تھا۔ مردوں اور عورتوں کے درمیان نفسیاتی مشکلات اور جنگ کی وجہ سے جو اذیت ناک کشمکش پیدا ہوتی ہے اس کو دنیا کے کسی مصنف نے ٹالسٹائی سے زیادہ حسن و خوبی کے ساتھ نہیں لکھا۔

اس کا خاندان معزز اور دولت مند تھا۔ٹالسٹائی کی جوانی بہت آرام سے گزری۔1844ء سے 1847ء تک کازان یونیورسٹی میں تعلیم پائی۔اس کے بعد جنگ کریمین میں فوجی خدمات بھی انجام دیں۔ جنگ کے بعد فوج سے استعفیٰ دے دیا اور کچھ مدت کے لئے سینٹ پیٹرز برگ کی خوش باش ادبی اور مجلسی زندگی کا لطف اٹھایا۔پھر اٹلی اور جرمنی کا سفر کیا جس کے دوران اسے معاشرتی عدم مساوات کا نہایت گہرا احساس ہوا۔اسی دوران اس نے ایک احتجاجی ناول "شہزادہ میخلیو واف کی سرگزشت" لکھا۔

1862ء میں اس نے اٹھارہ برس کی ایک لڑکی سے شادی کی اور اسی سے ٹالسٹائی کو اپنے ایک بڑے ناول "اینا کیرے نینا" کا مواد حاصل ہوا۔جس میں اس نے ایک ناخوشگوار شادی کی المیہ کہانی رقم کی ہے۔"وار اینڈ پیس" اس کا ایک اور مشہور ترین ناول ہے جو اس نے 1865ء اور 1868ء کے دوران تحریر کیا۔ اس ناول میں اس نے نپولین کی روسی مہم جو 1812ء میں بھیجی گئی تھی، کا احوال رقم کیا ہے۔یہ مہم ماسکو کے چھ ہفتے کے محاصرے کے بعد ناکامی سے دوچار ہوئی تھی۔اس ناول نے ٹالسٹائی کو دنیا کے ایک بڑے ناول نگار کی حیثیت سے مشہور کر دیا۔

ٹالسٹائی روس کے مظلوم کسانوں کا بڑا حامی تھا۔ اس نے کسانوں کی سی غریبانہ زندگی اختیار کر لی۔وہ امن اور عدم تشدد کے فلسفے کا بڑا حامی تھا۔20 نومبر 1910ء کو ایک ریلوے سٹیشن پر وہ نمونیہ کا شکار ہوا اور اس سبب سے اس کا انتقال ہوگیا۔

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب محمود یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ چیمہ صاحب انجم کلینک اقصیٰ چوک ربوہ مورخہ 25۔اگست 2006ء کو کانوے والا سے ڈیوٹی سے واپس موٹر سائیکل پر آ رہے تھے کہ کسی نامعلوم گاڑی نے انہیں ٹکر مار کر شدید زخمی کر دیا۔ڈاکٹر صاحب کافی دیر تک سڑک پر بے ہوش پڑے رہے۔کسی رحمدل شخص نے دیکھ کر اپنی گاڑی میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں پہنچایا۔سر میں چوٹیں آنے کی وجہ سے ان کو الائیڈ ہسپتال فیصل آباد لے جایا گیا۔مسلسل بے ہوشی کی وجہ سے حالت بہت تشویشناک ہے احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور کسی قسم کی پیچیدگی پیدا نہ ہو۔

(بقیہ صفحہ 1)

خدمات کی بھی توفیق ملی۔ آپ کی دوسری شادی مکرمہ مسعودہ قمر صاحبہ بنت محترم عبدالرحمٰن قریشی صاحب (جو مکرم کلیم احمد قریشی صاحب کارکن تحریک جدید کی ہمشیرہ ہیں) سے ہوئی جو بقید حیات ہیں۔ مولانا صاحب کی حقیقی اولاد نہیں تھی تاہم ان کی اہلیہ ثانی کی پہلی شادی میں سے ایک بیٹے مکرم محمد مسلم نبیل صاحب ہیں جن کی مولانا صاحب نے بچپن سے تعلیم و تربیت کی اور بیٹوں کی طرح پیار دیا۔

محترم مولانا صاحب مرحوم نہایت مخلص، ذہین، محنتی، دعا گو اور عالم باعمل خادم سلسلہ تھے۔ آپ نے مختلف ممالک میں دلجمعی اور لگن سے خدمات کیں۔ آپ کو عربی زبان سے خاص شغف تھا۔ جامعہ احمدیہ میں ہر دلعزیز استاد تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

تحریک وصیت

عطیہ چشم میں

حصہ لے کر ثواب

دارین حاصل کریں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 28۔اگست	
طلوع فجر	4:13
طلوع آفتاب	5:39
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:40

گھر نمونہ بہشت بن جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

”جیسا کہ میں مردوں کو بار بار تاکید کرتا ہوں کہ اپنی عورتوں کے ساتھ نیک سلوک کیا کریں ایسا ہی میں عورتوں کو بھی خاوندوں کے حقوق کے متعلق وعظ کیا کرتا ہوں۔ عورت اور مرد کے درمیان بہت محبت کے تعلقات ہونے چاہئیں جن سے مومنوں کے گھر نمونہ بہشت بن جائیں“۔

(خطبہ نکاح 5 فروری 1910ء از خطبات نور ص457)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

خوشخبری

بچت۔ بچت۔ بچت۔ بچت

اب کمزوری یادداشت و دماغ کیلئے شہرہ آفاق

برین ٹانک یادداشت کا خزانہ

نہ بڑی مدت کیلئے Rs120/- کی بجائے 80/- روپے میں دستیاب ہے -/40 روپے کی غیر معمولی بچت سے فائدہ اٹھائیں۔ جلدی خریدیئے۔ کہیں دیر نہ ہو جائے۔

یہ پیشکش 15 ستمبر 2006ء تک ہے۔

ریکنک کھائیے کلاس میں اول پوزیشن پائیے

خوبیاں ہی خوبیاں

(1) کمزوری یادداشت رکھنے والوں کیلئے یادداشت کا خزانہ

(2) نسیان (بھول جانا) کیلئے نسخہ کیمیا۔ (3) قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ (4) نظر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

(5) بھوک بڑھاتا ہے۔ (6) ہاضمہ کی خرابی کو دور کرتا ہے۔ (7) ہر وقت کے نزلہ زکام سے پیچھا چھڑاتا ہے۔

(8) پرانے سر درد اور آنکھوں سے پانی آنا کیلئے بے حد مفید۔

تیار کردہ جان یونانی دواخانہ

چوک بیت المہدی گولبازار ربوہ یونانی دواخانہ: 047-6213149/6215465 موبائل: 0301-7964849

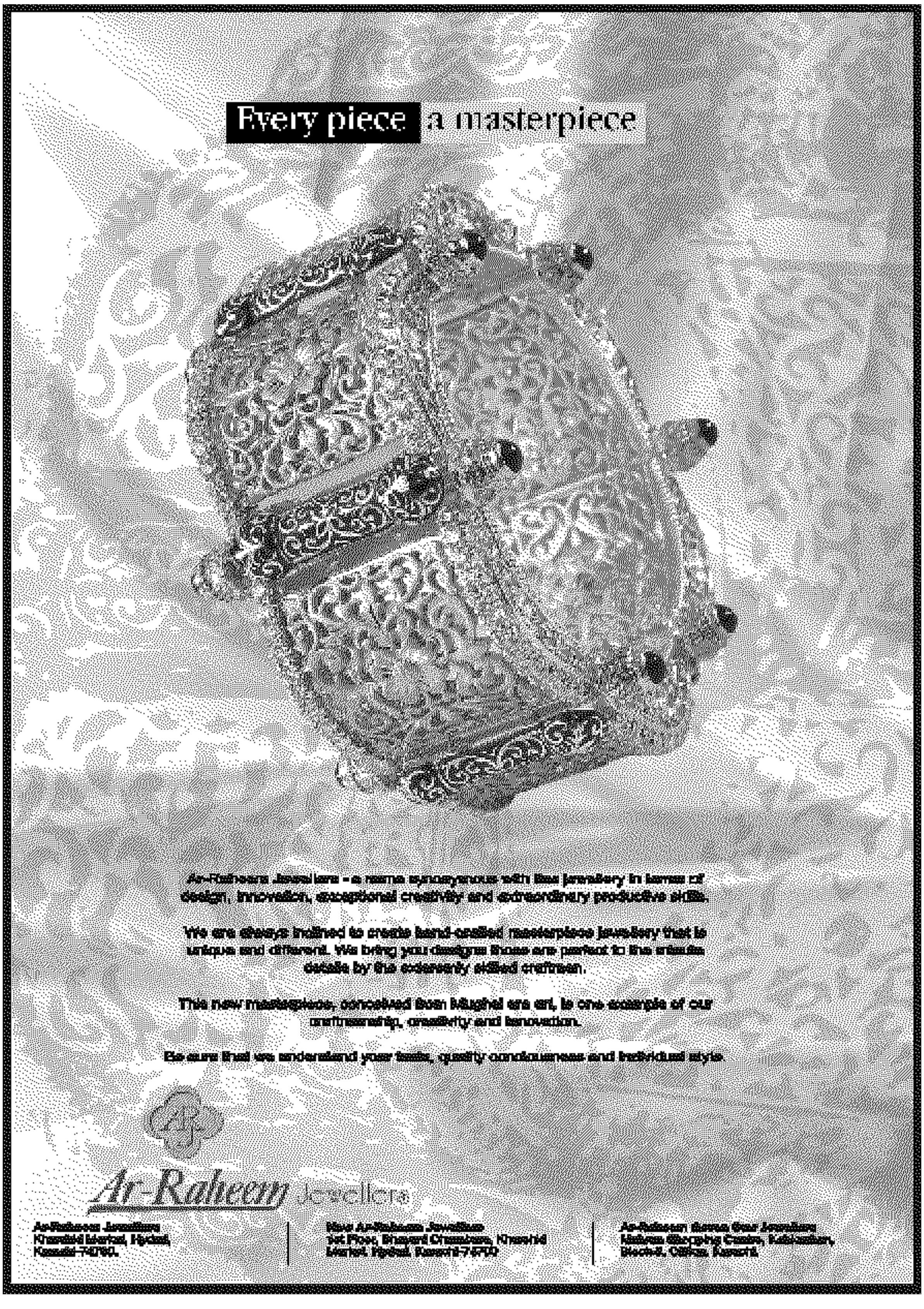

اکسیر پائیوریا

مسوڑھوں سے خون اور پیپ کا آنا۔ دانتوں کا ہلنا

دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا۔

منہ سے بدبو آنا کیلئے بہت مفید ہے۔

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 Fax:6213966

MBBS in China

Admission open in top Level Medical Universities recognized by the W.H.O,I.M.E.D of USA, ECFMG of U.S.A & GMC of U.K.

{Tuition fee is lower then in pakistan}

- China Medical University
- Gannan Medical University
- Hubei University of TCM
- Zehjiang Medical University
- Anhui Medical University
- Wenzhou Medical College

Education Concern ®

Mr. Farrukh Luqman.

829-C Fasial Town, Lahore. Pakistan

Cell#0301-4411770 Off#042-5177124/5162310

Email:edu_concern@cyber.net.pk

C.P.L 29-FD